



## بھارت - عمان سی ای پی اے

نیا تجارتی معاہدہ برآمدات، خدمات اور روزگار کے لیے کیا معنی رکھتا ہے

### اہم نکات

- بھارت - عمان سی ای پی اے ایک جامع فریم ورک فراہم کرتا ہے جو اشیاء اور خدمات کی تجارت، سرمایہ کاری، پیشہ ورانہ نقل و حرکت، اور ریگولیٹری تعاون کا احاطہ کرتا ہے۔
- مالی سال 2024-25 میں دو طرفہ تجارت 10.61 ارب امریکی ڈالر رہی، جو بھارت - عمان اقتصادی مشغولیت کے بڑھتے ہوئے دائرے کی عکاسی کرتی ہے۔
- بھارت عمان میں 98.08 فیصد ٹیرف لائنز پر 100 فیصد ڈیوٹی فری مارکیٹ رسائی حاصل کرتا ہے، جو برآمدی قدر کا 99.38 فیصد احاطہ کرتا ہے، اور فوائد پہلے دن سے نافذ العمل ہیں۔
- یہ معاہدہ انجینئرنگ گڈز، فارماسیوٹیکلز، زراعت اور پراسیسڈ خوراک، سمندری مصنوعات، ٹیکسٹائل، کیمیکلز، الیکٹرانکس، پلاسٹک، اور جو اہرات و زیورات کے شعبوں میں برآمدات کے مواقع کھولتا ہے۔
- ایک متوازن لبرلائزیشن اپروچ، جس میں ایک اخراج کی فہرست بھی شامل ہے، حساس شعبوں کی حفاظت کرتا ہے جبکہ ایم ایس ایم نیز، مزدور پر مبنی صنعتوں، اور خطے بھر میں برآمدات کی ترقی کی حمایت کرتا ہے۔

### تعارف

جامع اقتصادی شراکت داری کا معاہدہ (سی ای پی اے)

ممالک کے درمیان ایک وسیع پیمانہ معاہدہ جو اشیاء کی تجارت سے آگے بڑھ کر خدمات، سرمایہ کاری، حکومتی خریداری، تنازعات کے حل اور دیگر ضابطہ کاری کے پہلوؤں کو بھی شامل کرتا ہے۔ اس میں باہمی شناخت کے معاہدے بھی شامل ہیں، جو شراکت دار ممالک کے مختلف ریگولیٹری نظاموں کو اس بنیاد پر تسلیم کرتے ہیں کہ وہ مساوی نتائج حاصل کرتے ہیں۔ بھارت اور عمان کے درمیان جامع اقتصادی شراکت داری معاہدہ (سی ای پی اے) دونوں ممالک کے اقتصادی تعلقات میں ایک معنی خیز پیش رفت ہے۔ یہ معاہدہ اشیاء و

خدمات، سرمایہ کاری، پیشہ ورانہ نقل و حرکت، اور ریگولیٹری تعاون کی تجارت کو ایک واحد، مربوط فریم ورک کے تحت یکجا کرتا ہے جس کا مقصد دو طرفہ اقتصادی انضمام کو گہرا کرنا ہے۔

سی ای پی اے کو کسی ایک شعبے یا ٹیرف میں کمی پر توجہ دینے کے بجائے، مستحکم اور طویل مدتی اقتصادی مشغولیت کی حمایت کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ تجارت کو سہولت، سرمایہ کاری کو فروغ دے کر، اور باہمی دلچسپی کے شعبوں میں تعاون کو مضبوط بنا کر، یہ معاہدہ محنت طلب شعبوں، خدمات، اور ابھرتے ہوئے تعاون کے شعبوں کے لیے نئے مواقع کھولنے کی کوشش کرتا ہے۔ اسی وقت، یہ مارکیٹ تک رسائی کے لیے متوازن اور متوازن طریقہ کار برقرار رکھتا ہے، جبکہ دونوں ممالک کے کاروباروں اور سرمایہ کاروں کے لیے واضح قواعد، وسیع مارکیٹ تک رسائی اور زیادہ پیش گوئی فراہم کرتا ہے، بغیر ملکی ترجیحات اور حفاظتی اقدامات پر سمجھوتہ کیے۔

### بھارت-عمان اقتصادی مشغولیت

تجارت اور کاروبار بھارت اور عمان کے درمیان دو طرفہ تعاون کا ایک اہم ستون رہے ہیں، دونوں فریقین نے دو طرفہ تجارت میں مزید ترقی اور تنوع کی صلاحیت کو تسلیم کیا ہے۔ مالی سال 2024-25 کے دوران، دونوں ممالک کے درمیان دو طرفہ تجارت 10.61 بلین امریکی ڈالر رہی، جبکہ مالی سال 2023-24 میں یہ رقم 8.94 ارب امریکی ڈالر تھی۔ اپریل تا اکتوبر 2025 کے دوران تجارت 6.48 ارب امریکی ڈالر رہی۔

#### **A Comprehensive Economic Partnership Agreement (CEPA)**

*A wide-ranging pact between countries that goes beyond goods trade to cover services, investment, government procurement, dispute settlement, and other regulatory aspects. It also incorporates mutual recognition agreements, acknowledging differing regulatory regimes of partner countries on the basis that they achieve equivalent outcomes.*

#### مرچنڈائز ٹریڈ

- مالی سال 2024-25 میں بھارت کی عمان کو برآمدات کی مالیت 4.06 بلین امریکی ڈالر تھی۔ اپریل تا اکتوبر 2025 کے دوران، برآمدات 2.57 بلین امریکی ڈالر رہیں، جو تقریباً 5 فیصد اضافہ ریکارڈ کرتی ہیں۔
- عمان سے درآمدات مالی سال 2024-25 میں 6.55 ارب امریکی ڈالر رہیں، جبکہ اپریل تا اکتوبر 2025 کے دوران درآمدات 3.91 ارب امریکی ڈالر رہیں۔

- بھارت کی عمان کو برآمدات 2020 میں 397 ملین امریکی ڈالر سے بڑھ کر 2023 میں 617 ملین امریکی ڈالر ہو گئیں، جس کی قیادت ٹیلی کمیونیکیشنز، کمپیوٹر اور انفارمیشن سروسز، دیگر کاروباری خدمات، ٹرانسپورٹ، اور سفری خدمات نے کی۔
- عمان سے درآمدات 101 ملین امریکی ڈالر سے بڑھ کر 159 ملین امریکی ڈالر ہو گئیں، جن میں اہم شعبے نقل و حمل، سفر، ٹیلی کام خدمات، اور دیگر کاروباری خدمات شامل ہیں

اشیاء اور خدمات میں اس بڑھتی ہوئی شمولیت نے جامع اقتصادی شراکت داری کے معاہدے کے فیصلے کے لیے مضبوط بنیاد فراہم کی۔

اشیاء میں مارکیٹ تک رسائی: بھارت کی کامیابیاں



سی ای پی اے کے تحت، بھارت عمان کو اپنی برآمدات کے لیے 100 فیصد ڈیوٹی فری مارکیٹ رسائی حاصل کرتا ہے، جو عمان کی 98.08 فیصد ٹیرف لائنز کو کور کرتا ہے اور بھارت کی تجارتی قدر کا 99.38 فیصد ہے، جو 2022-23 کے اوسط کے مطابق ہے۔ تمام زیرو ڈیوٹی رعایتیں معاہدے کے نفاذ کے پہلے دن سے لاگو ہوتی ہیں، جو برآمد کنندگان کو فوری یقین دہانی فراہم کرتی ہیں۔

اس وقت، بھارت کی برآمدی قدر کا صرف 15.33 فیصد اور 11.34 فیصد ٹیرف لائنز (2022-24 اوسط) ایم ایف این (موسٹ فیورڈ نیشن) نظام کے تحت صفر ڈیوٹی پر عمانی مارکیٹ میں داخل ہوتے ہیں۔ سی ای پی اے کے ذریعے، عمان کو بھارتی برآمدات، جنہیں پہلے تقریباً 5 فیصد تک محصولات کا سامنا تھا، جن کی مالیت تقریباً 3.64 بلین امریکی ڈالر تھی، بہتر قیمتوں کی مسابقت سے نمایاں فائدہ اٹھانے کی توقع ہے۔

یہ معاہدہ مختلف شعبوں میں برآمدات کے مواقع کھولتا ہے، جن میں معدنیات، کیمیکلز، بنیادی دھاتیں، مشینری، پلاسٹک اور ربڑ، ٹرانسپورٹ اور آٹوموٹو مصنوعات، آلات اور گھڑیاں، شیشہ، سیرامکس، سنگ مرمر، کاغذ، ٹیکسٹائل، زرعی اور پراسیسڈ خوراک کی مصنوعات، سمندری مصنوعات، جواہرات اور زیورات اور بہت کچھ شامل ہیں۔

عمان کی درآمدی مارکیٹ تک 28 ارب امریکی ڈالر سے زائد کی بڑھتی ہوئی رسائی، منظم ریگولیٹری طریقہ کار، کم تعمیل کی شرائط اور تیز تر مارکیٹ میں داخلے کی مدد سے، بھارتی برآمد کنندگان متعدد مصنوعات کے شعبوں میں اپنی موجودگی کو بڑھانے کے لیے اچھی پوزیشن میں ہیں۔

### بھارت کی مارکیٹ تک رسائی کی پیشکش اور حفاظتی اقدامات

اخراج کی فہرست میں وہ تمام اشیاء شامل ہیں جن پر ممالک نے سی ای پی اے کے تحت کوئی ٹیرف پیش نہیں کیا۔

بھارت نے اپنی کل ٹیرف لائنز (12,556) کے 77.79 فیصد پر ٹیرف لبرلائزیشن کی پیشکش کی ہے، جو عمان سے بھارت کی درآمدات کا 94.81 فیصد قدر کے لحاظ سے کور کرتی ہے۔ اسی وقت، بھارت نے متعدد ٹیرف لائنز کو اخراج کی فہرست میں شامل کیا ہے۔ اس اقدام کا مقصد اہم ملکی شعبوں اور حساس ویلیو چین صنعتوں کا تحفظ اور مینوفیکچرنگ مسابقت اور کسانوں کے مفادات کا تحفظ کرنا ہے۔

اہم ملکی شعبے جیسے ٹرانسپورٹ آلات، اہم کیمیکلز، اناج، مصالحے، کافی اور چائے، اور جانوروں سے پیدا ہونے والی مصنوعات۔

حساس ویلیو چین صنعتیں جن میں ربڑ، چمڑا، ٹیکسٹائل، جوتے، پیٹرولیم تیل اور معدنی مصنوعات شامل ہیں۔

اہم زرعی مصنوعات جیسے دودھ، تیل کے بیج، خوردنی تیل، شہد، پھل اور سبزیاں۔

### سی ای پی اے کے سیکٹرل اثرات

#### انجینئرنگ گڈز

عمان بھارت کی انجینئرنگ برآمدات کے لیے ایک اہم منزل ہے، جو مالی سال 2024-25 میں 875.83 ملین امریکی ڈالر تک پہنچ گئی، جس میں مشینری، برقی آلات، گاڑیاں، لوہا اور اسٹیل، اور غیر لوہے کی دھاتیں شامل ہیں۔

- سی ای پی اے کے تحت، تمام انجینئرنگ مصنوعات کو زیر وڈیوٹی مارکیٹ تک رسائی ملتی ہے، جو پہلے 0-5 فیصد ایم ایف این ٹیرف کی جگہ لے کر بھارتی برآمد کنندگان کے لیے قیمتوں کی مسابقت کو بہتر بناتی ہے۔
- ٹیرف کے خاتمے اور مارکیٹ تک رسائی میں بہتری کے ساتھ، عمان کو انجینئرنگ برآمدات 2030 تک 1.3-1.6 بلین امریکی ڈالر تک پہنچنے کی توقع ہے، جو ترقی کی رفتار کو بحال کرنے میں مدد دے گی۔
- بنیادی منصوبوں میں استعمال ہونے والی لوہے اور اسٹیل کی مصنوعات، عمان کی تنوع کی حمایت کرنے والی برقی اور صنعتی مشینری، 5 فیصد ٹیرف کے خاتمے کے بعد موٹر گاڑیاں، اور بجلی و تعمیراتی استعمال کے لیے تانبے کی مصنوعات میں اہم فوائد متوقع ہیں۔
- یہ معاہدہ خاص طور پر لوہے اور اسٹیل اور مشینری کے شعبوں میں ایم ایس ایم ایز کو فائدہ پہنچانے کی توقع ہے، کیونکہ یہ عمان کی صنعتی اور انفراسٹرکچر سپلائی چینز میں توسیع اور گہرائی سے انضمام کو ممکن بنائے گا۔
- گاڑیوں، گاڑیوں کے پرزوں، اور صنعتی آلات میں ٹیرف کا خاتمہ تعمیرات، لاجسٹکس، خوراک کی پروسیسنگ، ٹیکسٹائل، اور کیمیکلز جیسے شعبوں سے طلب کو بھی سہارا دیتا ہے۔
- وسیع تر سطح پر، عمان بھارتی انجینئرنگ برآمد کنندگان کو امریکہ، یورپی یونین اور میکسیکو جیسے بازاروں میں بڑھتی ہوئی عالمی تحفظ پسندی کے درمیان ایک مستحکم متبادل مارکیٹ اور اسٹریٹجک تنوع فراہم کرتا ہے، جبکہ خلیجی سی سی اور مشرق وسطیٰ تک وسیع رسائی کی حمایت کرتا ہے۔

## فارماسیو ٹیکلز

عمان کی دواسازی کی مارکیٹ کی مالیت 2024 میں 302.84 بلین امریکی ڈالر تھی اور 2031 تک اس کی شرح 473.71 بلین امریکی ڈالر تک پہنچنے کی توقع ہے، جو 6.6 فیصد کی سی جی آر کے ساتھ بڑھے گی۔ مارکیٹ اب بھی زیادہ تر درآمدات پر منحصر ہے، جس سے بیرونی سپلائرز کی مسلسل طلب پیدا ہوتی ہے۔

- سی ای پی اے کے تحت، اہم تیار شدہ ادویات، عوامی نجی خریداری میں مسابقت بڑھانے والی ویکسینز، اور بنیادی فعال فارماسیو ٹیکل اجزاء جیسے پینسلینز، اسٹریپٹومائسنز، ٹیٹر اسائیکلینز، اور ایریتھر وائسنز کے لیے پابند صفر وڈیوٹی رسائی فراہم کی جاتی ہے، جو مستحکم قیمتوں اور طویل مدتی فراہمی کے انتظامات کی حمایت کرتی ہے۔
- یہ معاہدہ تسلیم شدہ سخت حکام جیسے یو ایس ایف ڈی اے، ای ایم اے، یو کے ایم ایچ آر اے اور ٹی جی اے سے منظور شدہ فارماسیو ٹیکل مصنوعات کے لیے ریگولیٹری فاسٹ ٹریکنگ متعارف کراتا ہے، اور مکمل تشخیصی دستاویزات جمع کروانے کے

بغیر 90 دن کی مارکیٹنگ اجازت کے اہل ہوتے ہیں۔ اگر معائنہ ضروری ہو تو منظوری 270 ورکنگ دنوں کے اندر دی جاتی ہے۔

- جی ایم پی (گڈ مینوفیکچرنگ پریکٹسز) سرٹیفیکیشن اور معائنہ کے نتائج، استحکام کی ضروریات کو آسان بنانا، معیار و حفاظت کے معیارات کو برقرار رکھنا، اور مقامی مارکیٹ کی صورت حال اور عوامی صحت کی ترجیحات کے مطابق قیمتوں کو ہم آہنگ کرنا، تعمیل کے اخراجات اور منظوری کے اوقات کو کم کرتے ہیں، جبکہ عمانی مارکیٹ میں استطاعت اور پائیدار فراہمی کی حمایت کرتے ہیں۔

## سمندری مصنوعات

عمان کی سمندری مصنوعات کی درآمدات 2022-24 کے دوران 118.91 ملین امریکی ڈالر رہیں، جبکہ بھارت سے درآمدات 7.75 ملین امریکی ڈالر تھیں، جو برآمدات میں توسیع کے لیے کافی گنجائش ظاہر کرتی ہیں۔ توقع ہے کہ سی ای پی اے بھارتی سمندری خوراک کی مصنوعات جیسے جھینگے اور مچھلی کی عمان کو برآمدات میں اضافے کی حمایت کرے گا۔

- سی ای پی اے کے تحت، سمندری مصنوعات کو فوری طور پر ڈپوٹی فری رسائی حاصل ہوتی ہے، جو پہلے 0 سے 5 فیصد درآمدی محصولات کی جگہ لے کر بھارتی برآمد کنندگان کے لیے فوری قیمت میں مقابلہ بازی فراہم کرتی ہے۔
- سمندری شعبے کی محنت طلب نوعیت کو مد نظر رکھتے ہوئے، مارکیٹ تک رسائی میں اضافہ روزگار پیدا کرنے کے امکانات رکھتا ہے، خاص طور پر ساحلی علاقوں اور متعلقہ پروسیسنگ سرگرمیوں میں۔

مصنوعات کی سطح کا ڈیٹا کلیدی زمروں میں غیر استعمال شدہ صلاحیتوں کو اجاگر کرتا ہے۔ بھارت کی عمان کو ونامائی جھینگے کی برآمدات 2024 میں 0.68 ملین امریکی ڈالر تھیں، جبکہ بھارت کی عالمی برآمدات 3.63 ملین امریکی ڈالر تھیں، جبکہ عمان کو منجمد کٹل فش کی برآمدات 0.36 ملین امریکی ڈالر رہیں، جبکہ عالمی برآمدات 270.73 ملین امریکی ڈالر تھیں۔

## زراعت اور پراسیسڈ خوراک

عمان کی زرعی درآمدات 2020 میں 4.51 ارب امریکی ڈالر سے بڑھ کر 2024 میں 5.97 ارب امریکی ڈالر ہو گئیں، جس میں 7.29 فیصد کی سالانہ مرکب شرح ہے۔ 2024 میں، بھارت کے پاس عمان کی زرعی درآمدات میں 10.24 فیصد حصہ تھا، جو دوسرا سب سے بڑا سپلائر ہے۔ اسی عرصے کے دوران، بھارت کی عمان کو زرعی برآمدات 364.67 ملین امریکی ڈالر سے بڑھ کر 556.34 ملین امریکی ڈالر ہو گئیں، جس میں 11.14 فیصد کی مضبوط سی اے جی آر ریکارڈ کی گئی۔

اے پی ای ڈی اے شیڈولڈ مصنوعات کی برآمدات 299.49 ملین امریکی ڈالر سے بڑھ کر 477.33 ملین امریکی ڈالر ہو گئیں، جو 12.36 فیصد کی سی اے جی آر کی عکاسی کرتی ہیں۔ اہم برآمدی اشیاء میں باسستی اور نیم اہلا ہوا چاول، کیلے، آلو، پیاز، سویا بین کا آٹا، میٹھا

بسکٹ، کاجو کے دانے، مخلوط چٹنیاں، مکھن، مچھلی کا تیل، جھینگا اور جھینگے کا خوراک، بغیر ہڈی کے منجمد گائے کا گوشت، اور فرٹیلائزڈ انڈے شامل ہیں۔

### زرعی مصنوعات میں اہم فوائد

گائے کے جانوروں کا بغیر ہڈی کے گوشت - ڈیوٹی فری رسائی بھارت کی غالب سپلائر پوزیشن کو مضبوط کرتی ہے، جس کا عمان کی 68.27 ملین امریکی ڈالر درآمدی مارکیٹ میں 94.3 فیصد حصہ ہے۔

تازہ انڈے - زیر ڈیوٹی رسائی بھارت کے 98.3 فیصد حصے کو مستحکم کرتی ہے، جس سے عمان بھارت کا سب سے بڑا برآمدی مقام بن جاتا ہے۔

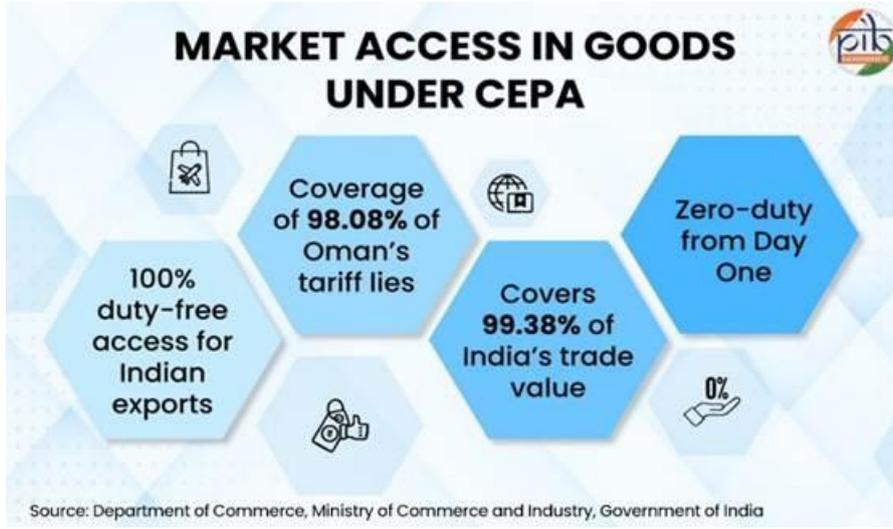
بیٹھے بسکٹ - ڈیوٹی فری انٹری عمان کی 8.05 ملین امریکی ڈالر کی بسکٹ مارکیٹ میں بھارت کی پوزیشن کو مضبوط کرتی ہے، جس سے ترکی، متحدہ عرب امارات اور سعودی عرب کے خلاف مسابقت میں اضافہ ہوتا ہے۔

مکھن - 5 فیصد ٹیرف کے خاتمے سے بھارت کی عمان میں 5.75 ملین امریکی ڈالر مالیت کی برآمدات کے لیے قیمتوں کی مسابقت میں اضافہ ہوتا ہے، جس سے بھارت کو ڈنمارک، سعودی عرب اور نیوزی لینڈ پر برتری حاصل ہوتی ہے۔

قدرتی شہد - ٹیرف کے خاتمے سے عمان کی 6.61 ملین امریکی ڈالر کی شہد مارکیٹ میں بھارت کی قیمتوں کی مسابقت بہتر ہوتی ہے، جہاں بھارت کا 19.2 فیصد حصہ ہے، جس سے بھارت کو آسٹریلیا، چین اور سعودی عرب پر برتری حاصل ہوتی ہے۔

مخلوط مصالے اور مصالے - ڈیوٹی فری رسائی عمان کے 40.02 ملین امریکی کے بازار میں بھارت کے 14.1 فیصد حصے کو مضبوط کرتی ہے، جس سے بھارت امریکہ کے برابر اور سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات سے آگے ہے۔

اسی وقت، بھارت نے گھریلو کسانوں اور حساس زرعی مفادات کے تحفظ کے لیے ایک متوازن حفاظتی طریقہ اختیار کیا ہے۔ اہم مصنوعات جیسے ڈیری اشیاء، اناج، پھل، سبزیاں، خوردنی تیل، تیل کے بیج، اور قدرتی شہد کو فوری ٹیرف رعایت سے خارج کر دیا گیا ہے۔



پانچ سے دس سال میں مرحلہ وار ٹیرف کا خاتمہ

منتخب پراسیسڈ مصنوعات کے لیے، جیسے بیٹھے بسکٹ، رسکس، ٹوسٹڈ بریڈ، پیسٹری اور کیک، پاپاڈ، کتے یا بلبی کا کھانا۔ یہ برآمدات کی ترقی کی حمایت کرتا ہے جبکہ خوراک کی سلامتی اور ملکی زرعی مفادات کا تحفظ کرتا ہے۔

## الیکٹرانکس

عمان نے 2024 میں 3 ارب امریکی ڈالر مالیت کی الیکٹرانک اشیاء درآمد کیں، جبکہ بھارت کی برآمدات 123 ملین امریکی ڈالر رہیں، جو توسیع کے واضح امکانات کی نشاندہی کرتی ہیں۔ اہم درآمدی شعبوں میں اسمارٹ فونز، فوٹو وولٹائٹک سیلز، ٹیلی کام آلات اور پرزے، برقی کنٹرول یا تقسیم کے لیے بورڈز اور کیبنٹس، اور سٹیٹک کنورٹرز شامل ہیں۔

بھارت پہلے ہی اسمارٹ فونز، سٹیٹک کنورٹرز، اور بورڈز اور کیبنٹس درآمد کرتا ہے، جن کی موجودگی ان دونوں میں نسبتاً زیادہ مضبوط ہے۔ زیادہ تر الیکٹرانکس کے لیے درآمدی محصولات پہلے ہی صفر ہیں، اور سی ای پی اے کے تحت باقی اشیاء—بورڈز اور کیبنٹس، سٹیٹک کنورٹرز، اور ٹیلی ویژن ریسیپشن آلات—بھی زیر وڈیوٹی پر منتقل ہو جاتے ہیں، جس سے ٹیرف کی یقین دہانی میں اضافہ ہوتا ہے۔ ٹاپ ٹین مصنوعات عمانی مارکیٹ کے تقریباً 2 ارب امریکی ڈالر کے حساب سے ہیں، اس لیے بھارتی برآمد کنندگان منتخب اعلیٰ صلاحیت والے شعبوں میں بتدریج مارکیٹ شیئر بڑھانے کے لیے تیار ہیں۔

## کیمیکلز

عمان نے 2024 میں 3.13 ارب امریکی ڈالر مالیت کے کیمیکلز درآمد کیے، جبکہ بھارت کی برآمدات 169.41 ملین امریکی ڈالر رہیں، جو توسیع کے لیے نمایاں گنجائش ظاہر کرتی ہیں۔

• سی ای پی اے کے تحت، اہم کیمیکل کیمیکلز، بشمول غیر نامیاتی کیمیکلز، نامیاتی کیمیکلز، اور کیمیکل مصنوعات کے لیے فوری زیرو ڈیوٹی رسائی فراہم کی جاتی ہے، جس سے پہلے کے 5 فیصد ٹیرف کو ختم کیا جاتا ہے اور بھارتی برآمد کنندگان کے لیے منافع اور یقین دہانی میں اضافہ ہوتا ہے۔

• کیمیکلز پر 5 فیصد تک محصولات میں کمی لاگو ہوتی ہے، جن میں رنگ، ٹیننگ ایکسٹریکٹس، صابن اور سطحی فعال ایجنٹس، ضروری تیل، اور دیگر صنعتی تیاریوں شامل ہیں، جو بھارتی سپلائرز کو غیر ایف ٹی اے حربوں کے مقابلے میں قیمت میں برتری دیتی ہیں۔

• یہ معاہدہ قریبی صنعتی تعاون کی حمایت کرتا ہے کیونکہ عمان محفوظ خام مال تک رسائی، صنعتی ہم مقامی، اور سبز ان پٹ کے مواقع فراہم کرتا ہے، جو دونوں ممالک کو پیٹرکیمیکلز، گرین ہائیڈروجن، اور خلیجی و افریقہ کی منڈیوں سے منسلک ویلیو چینز میں طویل مدتی تعاون کے لیے تیار کرتا ہے۔

بھارت کی عالمی کیمیکل برآمدات 40.48 ارب امریکی ڈالر کے پیش نظر، عمان کو برآمدات میں معمولی اضافہ بھی خاص طور پر ایس ایم ایز کے لیے معنی خیز فوائد دے سکتا ہے۔

## ٹیکسٹائل

• عمان کی ٹیکسٹائل درآمدات 2024 میں 597.9 ملین امریکی ڈالر رہیں، جبکہ بھارت کی ٹیکسٹائل برآمدات 131.8 ملین امریکی ڈالر تک پہنچ گئیں، جس سے بھارت کو 22 فیصد حصہ ملا، جو 2023 میں 9.3 فیصد سے نمایاں اضافہ ہے۔

• سی ای پی اے کے تحت، بھارتی ٹیکسٹائل اور ملبوسات کی وہ مصنوعات جن پر پہلے تقریباً 5 فیصد درآمدی محصولات عائد ہوتی تھیں، اب زیرو ڈیوٹی مارکیٹ تک رسائی حاصل کر رہی ہیں، جو براہ راست قیمتوں کی مسابقت میں بہتری اور زیادہ برآمدی حجم کی حمایت کرتی ہے۔

• ترقی کے لیے تیار اہم سیگمنٹس میں ریڈی میڈ گارمنٹس (87.0 ملین امریکی ڈالر)، میک اپ (17.4 ملین امریکی ڈالر)، ایم ایم ایف ٹیکسٹائل (11.2 ملین امریکی ڈالر)، اور جیوٹ مصنوعات (7.3 ملین امریکی ڈالر) شامل ہیں۔

• ڈیوٹی فری رسائی بھارت کی مسابقتی پوزیشن کو چین، بنگلہ دیش، ترکی اور متحدہ عرب امارات جیسے بڑے سپلائرز کے مقابلے میں مضبوط کرتی ہے، خاص طور پر مزدور طلب شعبوں جیسے تیار شدہ ملبوسات، گھریلو ٹیکسٹائل، قالین، جیوٹ، اور ریشم کی مصنوعات۔

ٹیکسٹائل کی بڑھتی ہوئی برآمدات سے توقع کی جا رہی ہے کہ بھارت کے بڑے ٹیکسٹائل کلسٹرز، جن میں تروپور، سورت، لدھیانا، پانی پت، کونبستور، کروڑ، بھدوہی، مراد آباد، جے پور، اور احمد آباد شامل ہیں، میں پیداوار اور روزگار کو سہارا ملے گا۔ عمان تک بہتر رسائی

بھارتی برآمد کنندگان کو اس ملک کو جی سی سی اور مشرقی افریقی منڈیوں تک رسائی کے لیے استعمال کرنے کی اجازت دیتی ہے، جسے سہارا، رقم، اور صلاحیت جیسے لاجسٹکس، ہب کی حمایت حاصل ہے۔

## پلاسٹک

بھارت کی عالمی پلاسٹک برآمدات 2024 میں 8.11 بلین امریکی ڈالر تک پہنچ گئیں، جو مضبوط پیداواری صلاحیت اور برآمدی تیاری کی عکاسی کرتی ہیں۔ سی ای پی اے کے تحت زیر و ڈیوٹی رسائی بھارتی سپلائرز کو غیر ایف ٹی اے مقابلے میں 5 فیصد تک واضح قیمت میں برتری دیتی ہے۔

• سی ای پی اے کے تحت، پلاسٹک اور پلاسٹک کی اشیاء کو فوری طور پر ڈیوٹی فری رسائی دی جاتی ہے، جو پہلے 5 فیصد درآمدی ڈیوٹی کی جگہ لے کر بھارتی برآمد کنندگان کے لیے قیمتوں کی مسابقت کو بہتر بناتی ہے۔

• چونکہ بھارت کا پلاسٹک سیکٹر زیادہ تر ایم ایس ایم ای پر مبنی ہے، اس لیے عمانی مارکیٹ تک بہتر رسائی جامع برآمدات کی ترقی اور روزگار پر مبنی مینوفیکچرنگ کلسٹرز کو مضبوط بنانے کی توقع ہے۔

• عمان کی پلاسٹک کی درآمدات 2024 میں 1.06 بلین امریکی ڈالر تھیں، جبکہ بھارت سے درآمدات 89.39 بلین امریکی ڈالر تھیں، جو غیر استعمال شدہ برآمدی توسیع کے لیے کافی گنجائش ظاہر کرتی ہیں۔

## جیمز اینڈ جیولری

بھارت اس شعبے میں ایک اہم عالمی کھلاڑی ہے، جس کی سالانہ برآمدات 29 ارب امریکی ڈالر سے تجاوز کر چکی ہیں، جبکہ عمان سالانہ تقریباً 1.07 ارب امریکی ڈالر مالیت کے جوہرات اور زیورات درآمد کرتا ہے، جو نمایاں غیر استعمال شدہ صلاحیت کی نشاندہی کرتا ہے۔ بھارت کی عمان کو جوہرات اور زیورات کی برآمدات 2024 میں 35 بلین امریکی ڈالر رہیں، جن میں 24.4 بلین امریکی ڈالر پالش شدہ قدرتی ہیرے اور 10 بلین امریکی ڈالر سونے کے زیورات شامل ہیں۔

• ڈیوٹی فری رسائی کے ساتھ، اس معاہدے سے عمانی مارکیٹ میں مزید مواقع پیدا ہونے کی توقع ہے، خاص طور پر کٹے ہوئے اور پالش شدہ ہیروں، سونے اور چاندی کے زیورات، اور ابھرتے ہوئے شعبوں جیسے پلائٹیم اور نقلی زیورات کے لیے۔

• تمام بھارتی جوہرات اور زیورات کی مصنوعات پر 5 فیصد تک درآمدی محصولات ختم کر دی گئی ہیں، جس سے بھارتی برآمد کنندگان کے لیے مارکیٹ تک رسائی اور قیمتوں کی مسابقت میں نمایاں بہتری آئی ہے۔

• بہتر مارکیٹ تک رسائی بھارت کے زیورات بنانے والے کلسٹرز، بشمول مغربی بنگال، تمل ناڈو، مہاراشٹر، راجستھان، اور گجرات میں روزگار پیدا کرنے میں بھی مدد فراہم کرے گی، جو اس شعبے کے ہنرمند اور محنت طلب پیداوار کے ساتھ مضبوط تعلق کی عکاسی کرتی ہے۔

صنعت کے اندازے بتاتے ہیں کہ برآمدات اگلے تین سالوں میں 150 ملین امریکی ڈالر تک بڑھ سکتی ہیں، کیونکہ بھارتی مصنوعات کو اٹلی، ترکی، تھائی لینڈ اور چین جیسے ممالک کے سپلائرز پر مسابقتی برتری حاصل ہوگی، جو اب بھی ٹیرف کا سامنا کر رہے ہیں۔

## خدمات، سرمایہ کاری اور پیشہ ورانہ نقل و حرکت

خدمات بھارت-عمان سی ای پی اے کا ایک اہم ستون ہیں۔ 2024 میں، دوطرفہ خدمات کی تجارت 863 ملین امریکی ڈالر رہی، برآمدات 665 ملین امریکی ڈالر اور درآمدات 198 ملین امریکی ڈالر تھیں، جس کے نتیجے میں بھارت کے لیے 447 ملین امریکی ڈالر کا سرپلس ہوا۔ عمان کی عالمی خدمات کی درآمدات 12.52 ارب امریکی ڈالر ہیں، جن میں بھارت 5.31 فیصد ہے، بھارتی سروس فراہم کنندگان کے لیے نمایاں غیر استعمال شدہ صلاحیت کی نشاندہی کرتی ہے۔

سی ای پی اے کے تحت، عمان نے 127 سروسز سب سیکٹرز میں وسیع اور گہرے مارکیٹ تک رسائی کے وعدے کیے ہیں، جو جی اے ٹی ایس / بیسٹ ایف ٹی اے۔ پلس وعدوں کی نمائندگی کرتے ہیں۔ ان میں بھارت کو برآمدی دلچسپی کے اہم شعبے شامل ہیں، جن میں پیشہ ورانہ خدمات (قانونی، اکاؤنٹنگ، انجینئرنگ، طبی اور متعلقہ خدمات)، کمپیوٹر اور متعلقہ خدمات، آڈیو ویڈیو خدمات، کاروباری خدمات اور تحقیق و ترقی، تعلیم، ماحولیاتی خدمات، صحت، سیاحت اور سفر سے متعلق خدمات شامل ہیں۔

Dairy Sector	Cereals	Fruits	Vegetables	Edible Oils	Oil Seeds	Natural Honey
Products like: Milk, Cheese, Butter, Dairy Spreads, Ghee, Yogurts	Wheat, Rice, Maize, Millets	Banana, Apples, Pineapples, Orange, Mango, Grapes, Pomegranates	Tomato, Onion, Garlic, Cauliflower, Cabbage, Lettuce, Radish, Peas, Beans, Pumpkin, Bitter Guard, Bottle Guard, Lady Finger, Potatoes, Mixtures of Vegetable	Soyabean Oil, Palm Oil, Mustard Oil, Groudnut Oil, Repessed Oil, Sunflower Oil	Soyabean, Mustard, Sesame	Natural Honey

Source: Department of Commerce, Ministry of Commerce and Industry, Government of India

انٹراکارپوریٹ ٹرانسفریز وہ ملازمین ہیں جو ملٹی نیشنل کمپنیوں کے ملازمین ہوتے ہیں جنہیں عارضی طور پر اپنے ملک سے کسی برانچ، الحاق شدہ یا ذیلی ادارے میں کسی مخصوص کردار کے لیے منتقل کیا جاتا ہے۔

آئی سی ٹی (انسٹراکٹور پورٹیٹ ٹرانسفرینز) کی حد 20 فیصد سے بڑھا کر 50 فیصد کر دی گئی ہے، جس سے بھارتی کمپنیاں مزید انتظامی اور ماہر عملہ تعینات کر سکتی ہیں۔ کسی بھی ایف ٹی اے کے تحت پہلی بار، عمان نے ایک مخصوص پیشہ ور افراد کے لیے بھی وعدے کیے ہیں، جن میں اکاؤنٹنگ، انجینئرنگ، میڈیکل، آئی ٹی، تعلیم، تعمیرات، اور مشاورتی خدمات شامل ہیں۔

خدمات میں دیگر اہم فوائد

<p>لاسٹنسنگ اور قابلیت، ڈیجیٹل لاسٹنسنگ امتحانات، طبی قدر کے سفر، صلاحیت سازی، معیارات کی ہم آہنگی، اور روایتی طب میں مشترکہ تحقیق پر تعاون</p>	<p>صحت اور روایتی طب کی خدمات پر ضمیمہ</p>
<p>بھارتی صنعتی کارکنوں کے لیے پابند یقین دہانیاں فراہم کرتا ہے، عمان نیشنل کے دوران سرمایہ کاری اور مشترکہ منصوبوں کی حمایت کرتا ہے، جس میں زیادہ پیش گوئی اور قانونی وضاحت شامل ہے۔</p>	<p>مینوفیکچرنگ اور دیگر این آن سروسز سیکٹرز میں نقل و حرکت پر اپنی نوعیت کی پہلی فراہمی</p>
<p>یہ سماجی تحفظ کے فوائد کی باہمی تسلسل فراہم کرتا ہے اور بھارتی کارکنوں اور آجرین کے لیے دوہری شراکت سے بچاتا ہے۔</p>	<p>سوشل سیکیورٹی ایگریمنٹ (ایس ایس اے) پر مستقبل کے مذاکرات،</p>

ریاست اور خطے کے لحاظ سے برآمدات اور روزگار میں اضافہ

# SERVICES & PROFESSIONAL MOBILITY UNDER CEPA



**Bilateral services trade: USD 863 million (2024)**

01

**India's services exports: USD 665 million**

02

**Services coverage: 127 sub-sectors**

03

**Intra-corporate transferees: Stay up to 4 years**

04

**ICT ceiling increased from 20% to 50%**

05

**Nearly 6,000 India-Oman joint ventures supported**

06

Source: Department of Commerce, Ministry of Commerce and Industry, Government of India

سی ای پی اے سے توقع ہے کہ یہ بھارت کی متعدد ریاستوں میں وسیع پیمانے پر برآمدات اور روزگار میں اضافہ کرے گا، جو بھارت کی برآمدی معیشت کے جغرافیائی طور پر متنوع ڈھانچے کی عکاسی کرتا ہے۔

## India-Oman CEPA: Regional Impact on Exports and Jobs



### Punjab

Hosiery and Knitwear, Sports Goods and Light Engineering

### Delhi NCR / Chandigarh

Legal, Accounting, Consulting, Education, Real Estate and Health Services

### Rajasthan

Gemstones and Jewellery, Artisanal Products, Handicrafts and Furniture, Stone and Marble Products

### Gujarat

Cut and Polished Diamonds, Studded Jewellery, Engineering Goods, Brass Components, Ceramic Tiles and Sanitaryware

### Maharashtra

IT/ITES and Business Services, Gems and Jewellery, Auto Components, Industrial Engineering, Leather Goods and Footwear

### Telangana

IT/ITES, Professional Services, Pharmaceutical Formulations



### Uttar Pradesh

Brassware and Metal Handicrafts, Leather Footwear, Saddlery Carpets and Home Textiles

### West Bengal

Leather Goods and Footwear, Jewellery, Job-Work, Light Engineering, Castings and Diversified Jute Products

### Andhra Pradesh

Seafood and Marine Products, Agri-Food Processing, Engineering and Electronics Products

### Karnataka/ Tamil Nadu

IT/ITES, Professional Services, Business Services, Knitwear and Ready-Made Garments, Leather Footwear and Engineering Products

### Kerala

Tourism and Real Estate Services, Spices Coir Products Including Mats and Geo-Textiles

Source: Department of Commerce, Ministry of Commerce and Industry, Government of India

## ریاست کے لحاظ سے اہم زرعی فوائد

مصنوعات	ریاست
گوشت	یوپی، پنجاب، ہریانہ، آندھرا پردیش، مہاراشٹر، بہار
انڈے	تمل ناڈو، آندھرا پردیش، تلنگانہ اور مہاراشٹر
میٹھے بسکٹ	آندھرا پردیش، تلنگانہ، پنجاب، اترپردیش
مکھن	گجرات، اترپردیش، مہاراشٹر، پنجاب
شوگر کنفیشری	کرناٹک، یوپی، مہاراشٹر
آلو، تیار / محفوظ شدہ	گجرات، اترپردیش، مغربی بنگال، پنجاب، مہاراشٹر
ہنی	پنجاب، ہریانہ، یوپی، مغربی بنگال، راجستھان، شمال مشرقی علاقہ

## محنت طلب شعبوں کے لیے فوائد

سی ای پی اے محنت طلب شعبوں جیسے ٹیکسٹائل اور ملبوسات، چمڑے اور جوتے، خوراک کی پروسیسنگ، سمندری مصنوعات، جواہرات اور زیورات، اور منتخب انجینئرنگ شعبوں کے لیے نمایاں فوائد فراہم کرتا ہے۔ یہ شعبے مضبوط روزگار کے روابط رکھتے ہیں اور مل کر بھارت بھر میں بڑی افرادی قوت کی حمایت کرتے ہیں۔

تقریباً یونیورسل زیرو ڈیوٹی مارکیٹ تک رسائی کے ساتھ، بھارتی برآمدات عمانی مارکیٹ میں قیمتوں کی مسابقت میں بہتری لارہی ہیں، جو محنت طلب صنعتوں میں زیادہ طلب کی حمایت کرتی ہے۔

چونکہ ان میں سے کئی شعبے زیادہ تر ایم ایس ایم ای پر مبنی ہیں، سی ای پی اے کے تحت ترجیحی رسائی ایشیا اور جی سی سی سی کے حربوں کے مقابلے میں مواقع برابر کرنے میں مدد دیتی ہے، جس سے اسکیل اپ، بہتر صلاحیت کے استعمال، اور برآمدات کی بنیاد پر ترقی ممکن ہوتی ہے۔

ان شعبوں میں زیادہ برآمدات سے توقع کی جا رہی ہے کہ وہ خاص طور پر ٹیکسٹائل، فوڈ پروسیسنگ، چمڑے کی اشیاء، سمندری مصنوعات، اور ہلکی مینوفیکچرنگ میں روزگار اور آمدنی کی حمایت میں تبدیل ہوں گی۔

پروسیس شدہ اور ویلیو ایڈڈ مصنوعات کی برآمدات کی حوصلہ افزائی کر کے، سی ای پی اے جامع ترقی کی حمایت بھی کرتا ہے اور بھارت کی علاقائی سپلائی چینز میں شرکت کو مضبوط کرتا ہے۔

## ریگولیٹری تعاون کی دفعات

ٹی بی ٹی معاہدہ اس بات کو یقینی بنانے کا مقصد رکھتا ہے کہ تکنیکی ضوابط، معیارات، اور مطابقت کے جائزے کے طریقہ کار غیر امتیازی ہوں اور تجارت میں غیر ضروری رکاوٹیں پیدا نہ کریں۔

ایس پی ایس معاہدہ خوراک کی حفاظت اور جانوروں و پودوں کی صحت کے ضوابط کے اطلاق سے متعلق ہے۔

سی ای پی اے میں تکنیکی رکاوٹیں برائے تجارت (ٹی بی ٹی) اور سینیٹری و فائٹو سینیٹری (ایس پی ایس) اقدامات (ان رکاوٹوں کے معنی کی وضاحت) پر مخصوص دفعات شامل ہیں، جو دونوں فریقین کے درمیان تعاون کے لیے ایک فریم ورک فراہم کرتی ہیں۔ یہ ابواب بین الاقوامی معیارات، شفافیت، اور مشاورتی طریقہ کار کے استعمال پر زور دیتے ہیں تاکہ تجارت کو آسان بنایا جاسکے۔ مزید برآں، ای آئی سی کی جانب سے جاری کردہ سرٹیفکیٹس کی لازمی قبولیت تجارت کو آسان بناتی ہے اور عمان میں بھارت کی برآمدات کی غیر ضروری جانچ اور معائنہ سے بچنے میں مدد دیتی ہے۔

ترجیحی شعبوں میں مطابقت کے جائزے کے طریقہ کار کی ہم آہنگی میں اضافہ

فارماسیوٹیکل مصنوعات: یو ایس ایف ڈی اے، ای ایم اے، یو کے ایم ایچ آر اے اور دیگر سخت ریگولیٹری منظوری یافتہ مصنوعات کی مارکیٹنگ اتھارائزیشن کی تیز رفتاری، اور جی ایم پی معائنہ دستاویزات کی قبولیت، جس سے بھارتی برآمد کنندگان کے لیے منظوری کے وقت اور تعمیل کے اخراجات نمایاں طور پر کم ہو جاتے ہیں۔

حلال اور نامیاتی مصنوعات: یہ معاہدہ حلال سرٹیفیکیشن سسٹمز اور بھارت کے نیشنل پروگرام فار آرگینک پروڈکشن (این پی او پی) سرٹیفیکیشن کی قبولیت اور شناخت کی بھی سہولت فراہم کرتا ہے، جس کا مقصد ٹیسٹنگ اور سرٹیفیکیشن کی ضروریات کی تکرار کو روکنا اور برآمد کنندگان کے لیے مارکیٹ تک رسائی کو آسان بنانا ہے۔



بھارت-عمان سی ای پی اے ایک جامع فریم ورک قائم کرتا ہے جو اشیاء و خدمات کی تجارت، سرمایہ کاری، پیشہ ورانہ نقل و حرکت، اور ریگولیٹری تعاون کا احاطہ کرتا ہے، جبکہ مارکیٹ تک رسائی اور حفاظتی اقدامات کے لیے متوازن نقطہ نظر برقرار رکھتا ہے۔ توقع ہے کہ یہ معاہدہ دو طرفہ تجارت کو فروغ دے گا، روزگار پیدا کرے گا، سپلائی چینز کو مضبوط کرے گا، اور بھارت اور عمان کے درمیان گہری اور زیادہ پائیدار اقتصادی روابط کی حمایت کرے گا۔

پی آئی بی ریسرچ

حوالہ جات

وزارت تجارت و صنعت

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2205889&reg=3&lang=2>

وزارت خارجہ

<https://www.mea.gov.in/bilateral->

<documents.htm?dtl/40518/India++Oman+Joint+Statement+during+the+visit+of+Prim>

<e+Minister+of+India+Shri+Narendra+Modi+to+Oman+December+1718+2025>

<file:///C:/Users/HP/Downloads/India-Oman%20Final%20ppt%2019%20Dec%20rev.pdf>

[پی ڈی ایف دیکھنے کے لیے یہاں کلک کریں](#)

\*\*\*\*

ش-ح-ک-ا-ر-ا

U-No-397

**Economy**

**India-Oman CEPA**

**What the New Trade Deal Means for Exports, Services and Jobs**

**(Explainer ID: 156893)**